سوال

(388)شادی کے بعد بیوی سے قطع تعلقی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی شادی کے چند سال بعد اپنی بیوی سے ناراض ہو کر کہتا ہے کہ میں تمہارے ساتھ ازدواجی تعلقات نہیں رکھنا چاہتا مگر تمہارے ہر قسم کے اخراجات پورے کرتا رہوں گا، یہ میرا عمر بھر کا فیصلہ ہے، اس بات کو دس سال سے زیادہ عرصہ گزر چکا ہے، کیا ایسا کرنے سے طلاق واقع ہو جاتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے شادی کے بندھن کو اپنی معرفت کی ایک نشانی قرار دیا ہے، ارشادِ باری تعالیٰ ہے: (ترجمہ) ''اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ اس نے تمہارے لئے تمہاری جنس سے بیویاں بنائیں تاکہ تم ان کے پاس سکون حاصل کرو اور تمہارے درمیان محبت اور الفت پیدا کر دی، یقیناً اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں۔ [1]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیویوں کے ساتھ حسن سلوک کرنے کی خاص تلقین فرمائی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''عورتوں کے ساتھ خیر و بھلائی سے پیش آؤ۔'' [2] نیز فرمایا: ''کوئی مومن شوہر اپنی اہل ایمان بیوی سے بغض نہ رکھے، اگر اس کی کوئی ایک عادت اسے ناپسند ہے تو کوئی دوسری عادت پسند بھی ہے۔'' [3]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیویوں کے ساتھ اچھے برتاؤ کو انسان کے بہتر ایمان کی علامت قرار دیا ہے، آپ نے فرمایا: ''مومنوں میں سے کامل ایمان والا شخص وہ ہے جو اچھے اخلاق والا اور اپنے گھر والوں کے ساتھ زیادہ مہربان ہو۔'' [4]

بیوی کو بھی تلقین فرمائی کہ وہ اپنے خاوند کی اطاعت گزار اور فرمانبردار رہے، فرمان نبوی ہے: ''جو عورت اس حالت میں فوت ہوئی کہ اس کا شوہر اس سے خوش تھا تو وہ جنت میں داخل ہوگی۔'' [5]

صورت مسؤلہ میں بیوی کو چاہیے کہ وہ اپنے خاوند کے ساتھ رویے پر نظر ثانی کرے، آخر معاملہ اس حد تک کیوں پہنچا ہے، شریعت اس صورت حال کو قطعاً پسند نہیں کرتی کہ خاوند اپنی بیوی سے اس حد تک لاتعلق ہے۔ بہر حال اس لاتعلقی سے طلاق واقع نہیں ہوگی، جب تک خاوند خود طلاق نہ دے۔ (واللہ اعلم)

---

[1]الروم : ٢١۔

[2] صحیح بخاری، النکاح : ٥١٨٦۔

[3] صحیح مسلم، الرضاع : ٣٦٤٣۔

[4]سنن الترمذی، الایمان : ٢٦١٢۔

[5]سنن الترمذی، الرضاع : ١١٦١۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:343

محدث فتویٰ